SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

March 24, 2016

SECPs seminar on Draft Companies Bill, 2016 on Saturday

Islamabad, March 24: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) is organizing a national seminar on the Draft Companies Bill, 2016 on March 26 (Saturday). Mr. Mohammad Ishaq Dar, Minister for Finance, Revenue, Economic Affairs, Statistics and Privatization will be the chief guest.

The seminar aims to highlight the important and salient features of the Draft Bill. The invitees of the seminar include leading professionals related with the corporate sector, office bearers of chamber of commerce and industries, eminent lawyers, chartered accountants, cost and management accountants, businessmen and other professional and business institutes and bodies.

Mr. Asad Ali Shah, Chartered Accountant, Managing Partner, Deloitte, former President, ICAP, Hafiz Muhammad Yousuf, President ICAP, Mian Idrees, Chairman, Sitara Group of Companies, former Chairman, FPCCI, and Dr. Tariq Hasan, Advocate Supreme Court, former Chairman, SECP, shall be the speakers. The speakers shall highlight the key features in the draft Companies Bill, 2016 and give their insights.

The SECP has drafted the Bill after thorough and in-depth analysis of relevant international laws and while keeping in view the existing challenges faced by the corporate sector and realizing the socio-economic conditions prevailing in Pakistan. The Bill primarily focuses on facilitation measures to the companies and the corporate sector in general with adoption of state-of-the-art technology. The in-house committee, constituted by the SECP Chairman Zafar Hijazi, in April 2015 to review and revamp the existing company law completed its critical review. It also held consultative sessions in major cities with chartered accountants, representatives of professional bodies, bar councils, trade and manufacturing associations, chamber of commerce and industries, financial institutions and other stakeholders from the corporate sector. The Bill was also posted on the website of the SECP to obtain feedback from the public.

The feedback received through the consultative session as well from the general public has been very useful. A number of changes have been accepted and are being incorporated in the bill. Besides some of the concepts are being deliberated in SECP. After incorporating all the changes, a revised draft shall be posted on the Commissions’ website very soon and once again a time of one month shall be given to the public to furnish the comments.

ایس ای سی پی کمپنیز بل 2016 کے مسودے پر سیمینار منعقد کرے گا

اسلام آباد (۲۴ مارچ) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کی جانب سے 26مارچ (بروز ہفتہ) کمپنیز بل 2016 کے مسودے پر سیمینار کاا نعقاد کیا جا رہاہے۔ وفاقی وزیرِ خزانہ و مالیات جناب اسحاق ڈار اس تقریب کے مہمانِ خصوصی ہوں گے۔

ایس ای سی پی کی جانب سے اس سیمینار کے منعقد کئے جانے کا مقصد کمپنیز بل 2016 کے مسودے کی اہمیت اور نئے قانون کے اہم نکات کو نمایاں کرنا اور اس حوالے سے آگاہی پیدا کرناہے۔ انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹ آف پاکستان کے صدر حافظ محمد یوسف، ڈیلائٹ کمپنی کے مینیجنگ پارٹنر اسدعلی شاہ، ستارہ گروپ آف کمپنیز کے چیئرمین میاں ادریس، فیڈریشن آف چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ایف پی سی سی آئی) کے سابق چیئرمین، ایڈوکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان اور ایس ای سی پی کے سابق چیئرمین جناب ڈاکٹر طارق حسن سیمینار سے خطاب کریں گے۔ جبکہ سیمینار میں ملک بھر سے چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری ، کارپوریٹ سیکٹر ، کیپٹل مارکیٹ کے نمائندے اور دیگر اداروں سے وابسطہ ماہرین شرکت کریں گے۔

ایس ای سی پی اپنے ریگولیٹری فریم ورکم کو مستحکم کرنے اور ملک میں بہتر کاروباری ماحول فراہم کرنے کے لئے متعلقہ قوانین میں تسلسل کے ساتھ اصلاحات متعارف کروا رہا ہے ۔ انہی کوششوں سے گزشتہ برس سکیورٹیز ایکٹ 2015 کا نفاذ عمل میں آیا جبکہ حال ہی میں فیوچر ٹریڈنگ ایکٹ متعارف کروایا گیا اور اب تک کئی اہم قوانین میں نمایاں ترامیم بھی متعارف کی جا چکی ہیں۔ اس سلسلے کی ایک اہم کامیابی ایس ای سی پی کی جانب سے کمپنیز بل 2016کے مسودے کی تیاری ہے۔

گزشتہ برس اپریل میں ایس ای سی پی چیئرمین ظفر حجازی نے ایک کمیٹی تشکیل دی جس کا مقصد موجودہ کمپنیز آرڈیننس 1984 کا جائزہ لینا اور اس کی از سر نو تشکیل کرنا تھا۔ اس کمیٹی نے انتہائی مختصر وقت میں نئے مسودہ قانون کو تشکیل دیا اور اسے گزشتہ سال نومبر میں عوامی آراء کے لئے پیش کر دیا گیا۔ اس مسودہ قانون پر کاروباری حلقوں ، پیشہ ور ماہرین ، وکلاء کی آراء حاصل کرنے کے لئے کراچی ،لاہور اور اسلام آباد اور دیگر شہروں میں مشاورتی کانفرسیں منعقد کی گئیں۔ اس مسودہ قانون کو عوامی آراء کے لئے ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر بھی ڈالا گیا۔ مشاورت کے اس سلسلے کے دوران حاصل ہونے والی تجاویز کی روشنی میں مسودہ قانون کا از سر نو جائزہ لیا جا رہا ہے اور ان تجاویز کو شامل کرنے کے بعد مسودہ کو دوبارہ عوامی آراء کے لئے ویب سائٹ پر مہیا کیا جائے گا اور مسودے پر آراء دینے کے لئے مزید ایک مہینے کا وقت دیا جائے گا۔